



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 6-25/AIMS
December 19, 2025

فکر و نظر

تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کے ممکنہ اتحاد سے پاکستان میں سیاسی تجدید اور اخلاقی قیادت کے
نئے دور کی شروعات ہو سکتی ہے

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Pakistan politics, PTI, Jamaat-e-Islami, political alliance, Islamic democracy

Keywords: ethical governance, democratic reform, national cohesion, electoral strategy,

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

پاکستان کی سیاست گزشتہ دہائیوں میں سیاسی بحرانوں، ادارہ جاتی مداخلت، اور جمہوری پستی کے مسلسل تجربات سے گزری ہے۔ موجودہ سیاسی
کے درمیان ممکنہ اتحاد ملک کی سیاسی سمت کو (Jamaat-e-Islami) اور جماعت اسلامی (PTI) منظر نامے میں پاکستان تحریک انصاف
از سر نو تشکیل دینے کا ایک تاریخی موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ اتحاد محض انتخابی مفاد پر مبنی نہیں بلکہ اصولی سیاست، اخلاقی قیادت، اور نظریاتی ہم آہنگی پر مبنی
ایک جدید سیاسی محور کی نمائندگی کرتا ہے۔ تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کا اتحاد اسلامی جمہوریت کی تجدید اور نظریاتی ہم آہنگی کے ذریعے پاکستان کی

سیاست کو اخلاقی سمت فراہم کر سکتا ہے۔ جماعت اسلامی کی فکری بنیاد اسلامی جمہوریت، اخلاقی قیادت، اور سماجی انصاف پر مبنی ہے، جو تحریک انصاف کے بیانے کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو بد عنوانی، طبقاتی استحصال، اور نا انصافی کے خاتمے پر زور دیتا ہے۔ جماعت اسلامی نے تاریخی طور پر "نیا پاکستان" علامہ محمد اقبال اور قائد اعظم محمد علی جناح کے وژن کے مطابق اسلامی اصولوں کو جمہوری حکمرانی کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کی ہے۔ تحریک تک کی سیاسی جدوجہد، جس میں چیئرمین عمران خان نے ادارہ جاتی اصلاحات، قانون کی حکمرانی، اور اقتصادی شمولیت 2023 سے 2013 انصاف کی پر زور دیا، جماعت اسلامی کے فکری فریم ورک کو عملی جہت فراہم کرتی ہے۔

جمہوری نظام پر اعتماد دوبارہ قائم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جہاں اخلاقیات اور حکومتی فنون ہم آہنگ ہوں۔ انتخابی نقطہ۔ یہ اشتراک عوام میں اسلامی، اور کراچی، حیدر آباد جیسے شہری مراکز میں اہم انتخابی اثر ڈال سکتا ہے۔ (پشاور، مردان)، خیبر پختونخوا (لاہور، فیصل آباد، ملتان) نظر سے، یہ اتحاد پنجاب تحریک انصاف شہری متوسط طبقے اور نوجوانوں میں مقبول ہے، جو موجودہ سیاسی اور سماجی نظام میں تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ جماعت اسلامی کے پاس مضبوط تنظیمی ڈھانچہ، تربیت یافتہ کارکنان، اور علمی و مذہبی حلقوں، تجارتی طبقے، اور جامعات کے طلبہ میں اثر و رسوخ موجود ہے۔ ان کی مشترکہ حکمت عملی شہری ووٹروں کو متحد کر سکتی ہے، نظریاتی اپیل کو عملی انتخابی کامیابی میں تبدیل کر سکتی ہے، اور مقامی سطح پر تنظیمی طاقت فراہم کر سکتی ہے، خصوصاً ان، اور دیگر غیر منتخب اداروں کی سیاسی ISI حلقوں میں جہاں چند ووٹ فیصلہ کن ہوتے ہیں۔ تحریک انصاف اور جماعت اسلامی نے ہمیشہ پاکستان آرمی، میں عمران خان 2022 کے عام انتخابات میں مبینہ مداخلت اور انتخابی نتائج میں شفافیت کے مسائل، اور 2018 مداخلت پر تنقید کی ہے۔ خاص طور پر کی حکومت کی تبدیلی کے بعد سیاسی بحران نے یہ حقیقت واضح کر دی کہ پاکستان کی جمہوریت غیر منتخب طاقتوں کے دباؤ میں ہے۔

یہ اتحاد ایک مضبوط محاذ قائم کر کے باہر ڈگورنس ماڈلز کے خلاف منظم مزاحمت فراہم کر سکتا ہے اور انتخابی شفافیت، عدلیہ کی خود مختاری، اور پارلیمانی بالادستی کے لیے دباؤ ڈال سکتا ہے۔ پاکستان میں سیاسی اتحاد اکثر وقتی مفادات اور موقع پرستانہ سیاست پر مبنی رہے ہیں۔ جماعت اسلامی کی مستحکم قیادت کو متوازن کر سکتی ہے۔ تحریک انصاف کی (عمران خان) اور تاریخی مستقل مزاجی تحریک انصاف کے عوامی بیانے (سراج الحق، ڈاکٹر فاروق الحق) کرشماتی مقبولیت جماعت اسلامی کے اصولی پیغام کو وسیع تر بنا سکتی ہے۔ یہ اتحاد اخلاقیات، میرٹ، اور نظریاتی وضاحت پاکستان کی منتشر سیاسی گفتگو میں دوبارہ متعارف کرانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جماعت اسلامی کا کراچی میں نبی اللہ خان کے دور میسر کا تجربہ اور فلاحی سیاست تحریک انصاف کے ترقیاتی پروگرام کے ساتھ مکمل ہم آہنگی رکھتی ہے۔ دونوں جماعتیں مقامی سطح پر حکمرانی، کمیونٹی کی شمولیت، اور اختیارات کی چلی سطح تک منتقلی کی حمایت کو مستحکم کر سکتا ہے، اور روایتی پارٹیوں کی سفارشات کی (مصلحت، نزاکت، اور وقف پر مبنی تقسیم) کرتی ہیں۔ یہ اتحاد مقامی حکومت میں اسلامی فلاحی اصول کے بعد پاکستان میں سیاسی اور نظریاتی تقسیم نے مسلکی، نسلی، اور جغرافیائی اختلافات کو 2022 سیاست کے مقابلے میں پائیدار متبادل فراہم کر سکتا ہے۔ اور دیگر ANP، خیبر پختونخوا میں PTI، بمقابلہ (ن) گہرا کیا ہے، خاص طور پر سندھ میں پیپلز پارٹی، بمقابلہ تحریک انصاف، پنجاب میں مسلم لیگ علاقائی جماعتیں۔

قومی اتحاد پر مبنی ہے، جو نسلی اور علاقائی تقسیم سے بالاتر ہے اور وفاقی یکجہتی کو مضبوط کرتا ہے۔ تحریک انصاف اور جماعت اسلامی کا مشترکہ وژن اسلامی یہ اتحاد نظریاتی انتہا پسندی کو کم کر کے ایک معتدل، مرکزیت پر مبنی پلیٹ فارم فراہم کر سکتا ہے، جو احتساب، اسلامی اخلاقیات، اور اقتصادی انصاف پر مبنی

ہو۔ اگر یہ اتحاد صرف انتخابی مفاد پر مبنی نہ ہو بلکہ اصولی سیاست اور فکری ہم آہنگی پر قائم ہو، تو یہ پاکستان کی جمہوری راہ کو نئی سمت دے سکتا ہے۔ یہ اتحاد نظریاتی سچائی اور عوامی توانائی، تنظیمی نظم اور عوامی تحریک، مذہبی اخلاقیات اور اصلاحاتی عملیت پسندی کو یکجا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اور روایتی خاندانی سیاست اور وقتی حکومت سازی سے ہٹ کر سیاسی احتساب، قومی اتحاد، اور اخلاقی تجدید کے نئے دور کی شروعات کر سکتا ہے۔

Reference:

- Fair, C. C. (2014). *Fighting to the end: The Pakistan Army's way of war*. Oxford University Press. <https://global.oup.com>
- Haqqani, H. (2005). *Pakistan: Between mosque and military*. Carnegie Endowment for International Peace. <https://carnegieendowment.org>
- Jalal, A. (2014). *The struggle for Pakistan: A Muslim homeland and global politics*. Harvard University Press. <https://www.hup.harvard.edu>
- Nasr, S. V. R. (1994). *The vanguard of the Islamic revolution: The Jamaat-e-Islami of Pakistan*. University of California Press. <https://www.ucpress.edu>
- Rizvi, H. A. (2019). Civil–military relations in Pakistan: A critical overview. *Journal of Strategic Studies*, 42(3–4), 1–20. <https://doi.org/10.1080/01402390.2018.1559194>
- Siddiq, A. (2007). *Military Inc.: Inside Pakistan's military economy*. Pluto Press. <https://www.plutobooks.com>
- Shah, A. (2017). *The army and democracy: Military politics in Pakistan*. Harvard University Press. <https://www.hup.harvard.edu>
- Waseem, M. (2012). *Politics and the state in Pakistan*. Islamabad Policy Research Institute. <https://ipripak.org>
- Akhtar, S. (2018). Populism and political leadership in Pakistan: The case of Imran Khan. *South Asian Studies*, 33(1), 1–15. <https://journals.pu.edu.pk/home/journal/6>
- International Crisis Group. (2022). *Pakistan's political polarization and institutional crisis*. <https://www.crisisgroup.org>



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی محزون اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشاعتی معاونہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشاعتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).